سخاوت مرزا قادری

حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلویؒ

(۲)

سیاست کے متعلق حضرت شاہ ولی اللہؒ کے بعض اقوال و نظریات درج ہیں:۔

سیاستِ مدنیہ[1] قوم اور سوسائٹی ایک شخص واحد ہے، جو ایک ہی نظام تمدن کے تابع اور پابند ہو کر میل جول کے ساتھ اجتماعی زندگی بسر کرتے ہیں، اس طرح کروڑوں اشخاص کو ایک ہی سمجھا جاتا ہے اور سب پر عادلانہ قانون کی پابندی لازمی ہے اور حکمراں شخصیت کا ہونا لازمی ہے تاکہ وہ مجرم کو سزا دے سکے ورنہ بدامنی کا خوف ہے، مگر کسی جرم کا پورے طور پر ثابت ہونا لازمی ہے جو عین انصاف ہے، کسی قوم کو شدید سیاست کی ضرورت ہے تاکہ حقوق کا تحفظ ہو سکے، خون ناحق اور فتنہ انگیزی کا انسداد ہو اور عوام کی جان

---

[1] حجۃ اللہ البالغہ صفحہ ۲۸۴ مطبوعہ

ومال محفوظ رہے۔ مفسدانہ خیالات، نشرواشاعت، بغاوت، کینہ وعداوت کو اُبھارنا۔ توہین، عصمت دری، قمار بازی، سُود خوری، رشوت، ناپ تول میں ڈنڈی مارنا، احتکار اور نفع اندوزی وغیرہ

زراعت مقدم، صنعت وحرفت، تجارت، ملازمت کو قانونی درجہ دینا چاہیے اور اُن کی حوصلہ افزائی کرنا ضروری ہے۔ چھوٹا حصہ بھی بنجر نہ رہنے پائے۔

تعلیم عام ہو، تاکہ حساب، طب، تاریخ وجغرافیہ کے اچھے ماہر پیدا ہوں، ایسے افراد جو جوہر قابل ہوں اور کسی خاص علم و فن میں استعداد رکھتے ہوں، ان کی بوجہ احسن تربیت کی جائے تاکہ وہ حکومت اور سوسائٹی کو اپنی فطری قابلیت سے مستفید کرسکیں تاکہ تمدن کی صورت میں رعایا پر خفیف ٹیکس اور حقوق کی حفاظت کی جاسکے۔

ملوک اور سلاطین کی سیرت[۵] حکمرانوں کے اخلاق پسندیدہ نہ ہوں تو نفرت پیدا ہوجائے گی، شجاعت اور پامردی نہ ہو تو دشمن مرعوب نہ ہوگا۔ بُردباری نہ ہو تو تندمزاجی سے ملک برباد ہوجائے گا، تدبر کا مادّہ نہ ہو تو انتظام سلطنت درہم برہم ہوگا ورنہ اجتماعی مظاہروں سے سخت نفرت پیدا ہوجاتی ہے، اگر خاموشی اختیار کرو تو غیض وغضب کے شعلے سینے میں بھرے رہتے ہیں، تالیف قلوب کی سعی کرے، ہرن کا شکاری کبھی نغمہ سرائی سے کام لیتا ہے کبھی دم سادھتا ہے، من بھاتی خوراک دیتا ہے۔ عربی ضرب

---

[۵] حجۃ اللہ البالغۃ صفحہ ۲۸۹ مطبوعہ

المثل ہے کہ

"محبت اور احسان کی بیڑیاں لوہے کی بیڑیوں سے قوی تر اور زیادہ مضبوط ہوتی ہیں"

گفتگو ایسی کریں کہ عوام فریفتہ ہوجائیں اور جاں نثاری پر آمادہ ہوں اگر رعایا کسی وجہ سے بدظن ہو تو اس کا فوراً ازالہ کریں، غلط فہمی کو دُور کردیں۔ ہر ایک صاحب رتبہ اور صاحب شوکت کے لیے لفظی وفاداری کافی نہیں، اُن پر اعتماد نہ کیا جائے، جب تک کہ وہ حکومت کی وفاداری کا مخلصانہ واضح ثبوت پیش نہ کرے۔

عیاشانہ زندگی نظامِ تمدن میں عظیم خلل کا باعث ہے | کسی شہر و ملک کے اہلِ ثروت اخراجاتِ ضروری سے تجاوز کرکے عیاشی کے لوازم کو فروغ نہ دیں۔ الوانِ طعام میں توغل، زرق برق لباس، انواع و اقسام کے زیورات، سامانِ آرائش، شاندار سربفلک مکان، عورتوں کے حسن و جمال کو ترقی دینے کے لوازمات سے نتیجہ یہ ہوگا کہ سوسائٹی کے بہت سے افراد ان سامانوں کی بہم رسانی کی صنعتوں میں مشغول ہوجائیں گے، عیاش پسند طبقہ نفسانی خواہشات میں مصروف ہوجائے گا۔ اور زراعت و تجارت میں تنزل آجاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مادی مرض کا استیصال کیا اور اپنی امت کے لیے حرام قرار دیا۔

آداب حکومت | جب تک کسی مجرم یا باغی کا جُرم بغاوت پورے طور پر ثابت نہ ہو ارباب حل و عقد اُس کو مستوجب سزا قرار نہ دیں سزا میں جلدی نہ کرے، مصالح مُلکی پیش نظر رہیں، بالغ النظر ہو۔[1]

---

[1] حجۃ اللہ البالغہ جلد ۲ صفحہ ۱۷۴

عہدیدارانِ حکومت دیانت دار، فرض شناس ہوں، اپنے فرائض بحسن وخوبی انجام دیں، متمرد اور سرکش نہ ہوں۔ بادشاہ کے ساتھ رشتہ وقرابت نہ ہو۔

پردہ کا بیان

پردہ کی ضرورت اور اس کی مشروع صورتیں | مرد اور عورت کا ایک دوسرے کو آزادانہ دیکھنا شہوانی جذبات میں ہیجان پیدا کرتا ہے اور حرام کاری کی بنا ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمھیں اجازت دی ہے کہ تم اپنی ضروریات کے لیے نکل سکتی ہو مگر ستر پوش چادر اوڑھ لیا کریں، صرف ان ہی اعضاء کے غیر مستور رہنے کی اجازت ہے جس کا اظہار یا پہچان کے لیے ضروری ہے مثلاً چہرہ یا ہاتھ جن کو لینے دینے یا کسی چیز کے پکڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ایسی صورت میں کیا عورت کا کسی غیر مرد سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟ کیا اس کا ازالہ نہیں ہو سکتا جو آج کل رائج ہے۔ عورتیں تو بلا جھجک بازاروں میں پھرتی ہیں۔

عورت ایک ایسی ہستی ہے جس کو نظروں سے اوجھل رہنا چاہیے۔ جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو غور سے جھانکتا ہے۔

بہرحال شرع میں پردہ کا سخت حکم ہے، حتی الامکان اس کی پابندی کرنی چاہیے غرض حضرت شاہ ولی اللہؒ نے حجۃ اللہ البالغہ کے باب پردہ ص۵۳۰ تا ص۵۳۵ میں اس پر روشنی ڈالی ہے۔

ضبط تولید | ارشاد ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ اگر تم ایسا نہ کرو تو کیا حرج ہے جن کی روحوں کو قیامت تک پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہیں گی۔ اس کے مکروہ ہونے کا اشارہ ہے حرام

قرار نہیں دیا گیا۔ (حجۃ اللہ البالغہ صفحہ ۵۵۸)

عورت اپنا شوہر منتخب کر سکتی ہے، عورتوں کو ان کے حسب پسند شوہر کے نکاح سے جب کہ وہ باہم معقول اور مناسب طریقہ پر راضی ہوں نہ روکا جائے۔ (حجۃ اللہ البالغہ صفحہ ۵۶۶ مطبوعہ مصر ۱۳۵۲ھ)

بعض اہم تصانیف کا مختصر ذکر

حجۃ اللہ البالغہ :- نہایت جامع تصنیف ہے۔ (عربی ضخیم) اُردو ترجمہ ہو چکا ہے۔

ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء :- (فارسی ضخیم) خلافتِ شیخین کو ثابت فرمایا ہے۔ اور شیعہ سُنی اختلافات کو دلائل سے دُور کر کے اس مسئلہ کو معقولیت سے نبایا ہے۔ مثلاً خلافت کی حقیقت، اسلامی نظریہ سیاست و حکمرانی، عمران اور تمدن کے اصول، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد اور فیصلوں کی اہمیت پر ناقدانہ سیر حاصل بحث فرمائی ہے، بقول مولانا عبدالحی لکھنوی فرنگی محلی "اسلامی لٹریچر میں اس کا جواب نہیں ہے" (صفحہ ۷۹)

البدور البازغہ، الخیر الکثیر :- (عربی) تصوف کے اسرار و حقائق و معارف پر فلسفیانہ بحث فرمائی ہے۔ (مطبوعہ سورت (بمبئی) مجلس علمی)

القول الجمیل :- (عربی) بیعت کی حقیقت، سلاسل طریقت، اشغال و اذکار پر محققانہ بحث کی گئی ہے۔ (مطبوعہ) تصوف کا مقصد تزکیۂ باطن اور یہ مقام احسان ہے، اس مقصد کو اکتسابی طور پر حاصل کرنا تصوف ہے۔ اس مقصد پر پہنچ کر انسان تعلیماتِ رسولِ کریم سے تقلیداً نہیں بلکہ بصیرت یعنی علم الیقین و عین الیقین سے مستفید ہوتا ہے۔

تفہیماتِ الٰہیہ :- (عربی و فارسی) دو جلدیں۔ طریقت و تصوف موضوع ہے۔ ایک خاص چیز یہ ہے کہ اس میں شاہ صاحبؒ نے مختلف مسلمان طبقوں سے خطاب کیا ہے۔ مثلاً سلاطینِ اسلام سے خطاب۔ امراء اور ارکان دولت سے۔ لشکر کے سپاہی اور فوجی عہدیداروں سے۔ اہلِ صنعت و حرفت سے۔ مشائخ کی اولاد سے۔ دُنیا پرست

علماء سے۔ طلبا سے۔ واعظین سے۔ زاہدانِ خانقاہ سے۔ عام امت مسلمہ سے بلا تخصیص فرقہ بندی۔

آپ نے دس حکمرانوں بہادر شاہ اوّل، جہاں دار شاہ، فرخ سیر، محمد شاہ، احمد شاہ، عالمگیر ثانی، شاہ عالم وغیرہ کا زمانہ دیکھا جو شدید انقلاب، عظیم فتنوں کا تھا روہیلے، سکھ، نادر شاہ کا قتل عام مگر آپ استقلال اور ہمت سے تصنیف و تالیف اور ترویج علوم اور تبلیغ میں مصروف رہے۔ اپنی کسی تصنیف کو دیگر سابقہ مصنفین کی طرح کسی بادشاہ سے معنون نہیں کیا۔ عزت وجاہ کی طلب نہ تھی۔

بعض اہم تصانیف مطبوعہ کے اُردو ترجمے

حجۃ اللہ البالغہ ؛۔ باہتمام منشی جمال الدین مدار المہام بھوپال طبع اول مطبع صدیقی بریلی ۱۲۸۶ھ / ۱۸۶۹ء۔

حجۃ اللہ البالغہ ؛۔ مطبوعہ مصر باہتمام جماعت محی الاصلاح والعلم : از محمد منیر دمشقی برادر محمد احسن نانوتوی۔ ۱۳۵۲ھ

۱۔ ترجمۂ اُردو حجۃ اللہ البالغہ ؛ عبدالحق حقانی صاحب تفسیر حقانی ۱۳۱۲ھ / ۱۸۹۴ء رحمانی پریس پٹنہ

۲۔ 〃 〃 〃 〃 〃 ؛ خلیل احمد اسرائیلی ۱۳۱۵ھ / ۱۸۹۷ء لاہور

۳۔ 〃 〃 〃 〃 ———— ۱۹۵۳ء 〃

۴۔ 〃 〃 〃 〃 ———— 〃

۵۔ عربی متن۔ از مخطوطات مفتی سعد اللہ مراد آبادی، ارشاد حسین رام پوری، ریاض الدین کاکوروی، مولوی احمد حسن مراد آبادی۔ "حجۃ اللہ ہٰذہ الاسرار"

۱۔ ازالۃ الخفاء (فارسی) مرتبہ محمد احسن نانوتوی تصحیح و مقابلہ و تحشیہ از نسخہ جمال الدین وزیر بھوپالی۔ ۱۲۸۶ھ

۲۔ ازالۃ الخفاء (فارسی) مرتبہ احمد حسین مراد آبادی

۳۔ 〃 〃 〃 نور الحسن کاندھلوی

۱۔ ازالۃ الخفاء۔ ترجمۂ اُردو : محمد انشاء اللہ ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء حمیدیہ اسٹیم پریس لاہور (غلط سلط)

۲۔ ازالۃ الخفاء۔ ترجمۂ اردو۔ مقصدِ اول نصف حصہ : مولوی عبدالشکور کاکوروی۔طبع لکھنؤ طبع اول از نسخہ محمد سلیمان بدایونی

۳۔ ازالۃ الخفاء۔ ترجمہ اردو مکمل بشمول ترجمہ عبدالشکور و انشاء اللہ۔سعید اینڈ سنز قرآن محل ۱۹۵۸ء طبع ثانی

۱۔ کشاف۔ اردو ترجمہ انصاف سبب الاختلاف۔ مستند ترجمہ از مولانا محمد احسن نانوتوی ۱۳۰۷ھ / ۱۸۸۹ء۔اس کا ترجمہ پہلے بھی ہوا تھا جو غلط تھا۔

۲۔ کشاف۔ اردو ترجمہ مترجمہ عبدالشکور لکھنوی

۳۔ 〃 〃 〃 صدرالدین اصلاحی (اختلافی مسائل) ناشر جماعت اسلامی لاہور (دراصل وہی احسن نانوتوی کا ہے)

البلاغ[1] المبین (فارسی) ترجمہ اردو شرک و بدعت مزارات بحوالہ ابن قیم مطبوعہ الہلال بک ایجنسی لاہور

خیر کثیر (عربی) ترجمہ اردو مولوی عبدالرحیم پروفیسر اسلامیہ کالج پشاور (اسرار و حقائق تصوف)

〃 〃 〃 جاملی محلہ بمبئی ۳

〃 〃 〃 عباسی کتب خانہ جونا مارکیٹ کراچی

البدور البازغہ : عالم ارواح، اعیان ثابتہ، حقیقتِ انسانی وغیرہ مطبوعہ بمبئی بایماء محمد انور شاہ و شبیر احمد عثمانی و عبیداللہ سندھی از مخطوطاتِ کتب خانہ دیوبند و عبیداللہ سندھی ؒ

التفہیمات الالٰہیہ۔ از مجلس العلمی ڈابھیل سورت مدینہ برقی پریس بجنور۔طبع اول ۱۳۵۵ھ / ۱۹۳۶ء۔

التفہیمات الالٰہیہ۔جزو ثانی عربی فارسی۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ؒ کی قلمی تحریر

سند اجازت دلائل الخیرات

"الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الذی لا نبی بعدہ اما بعد

[1] یہ کتاب شاہ صاحب ؒ کی تالیف نہیں ہے۔ (ادارہ)

فیقول الفقیر الی رحمۃ اللہ الکریم احمد المدعو بولی اللہ بن عبدالرحیم کان اللہ لہما فی الاٰخرۃ والاولیٰ ۔ اجزت الکتاب دلائل الخیرات ان یقرأہ ویرویہ اعنی حبیبنا العلامۃ سلالۃ الاکابر ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

ـ ـ

العارف ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

اللہ تعالیٰ علی الطریقۃ المرضیۃ وتوفیق اللہ تعالیٰ لما یحب ویرضی بحق ما اجازنی بہ شیخنا القدوۃ ابوطاہر محمد ابراہیم الکردی المدنی عن الشیخ احمد النخلی المکی عن السید العارف باللہ السید عبدالرحمن الادریسی المغربی عن ابیہ احمد عن جدہ محمد عن الی جدہ عن مؤلفہ الشریف العارف باللہ محمد بن سلیمان ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ وجمیع مشائخہا بمثل ذلک ـ

کتبہ الفقیر المذکور باسم مختوم بین السطور سنہ ۱۱۶۷ھ

فرمودہ حضرت شاہ حبیب اللہ کہ بزرگے از مردم شاہجہان آباد بود ، بغرض حصول مطالب و مآرب و برآمدن مقاصد بدعا و دیدن صلاح حال خود در (روایت مشکوٰۃ رسیدہ است ؟) بہ خرد و بتعوذ گریز شیطان در کنف حضرت رحمٰن گریزد ۔ و بعد وضوئے کامل چہار رکعت نفل گزارد و در ہر رکعتے سورۂ فاتحہ یک مرتبہ و سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پنج مرتبہ و بعد سلام صد مرتبہ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ وَالتَّفْسِیْرِ بخضوع باطن بر زبان انکسار آرد بعد رکعت استخارہ در ہر رکعتے بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یک مرتبہ و سورۂ کافرون چہار مرتبہ و سہ مرتبہ قل ہو اللہ و قطب الجواد بخواند و بعد سلام ہیچ حرف کہ گفت وگوئے دنیا بر زبان نراند و صد بار بسملہ و صد بار استغفار و کلمۂ تمجید و کلمۂ تہلیل صد صد بار خواندہ حاجت درخواہد و بظاہر و باطن بحافظ حقیقی بیاید او تعالیٰ حاجتش برآرد و بمغرش [illegible] دارد و ہرچہ در خواب بیند از نخل تعبیر آں ثمر اطلاع مآل کار بیند ــ اما صاع از حضرت امام اعظم مشت . [illegible]

است و نزد ائمہ ثلاثہ و امام ابی یوسف در قول ثانی پنج رطل و شش رطل است. مراد از رطل، رطل غذا است باتفاق و رطل بحساب جمہور اہل علم یکصد وسی و دو درہم است۔ و درہم نزد متقدمین ؛ شش رابق است و رابق نصف ماشہ و سہ جو یا دو جو است، بس تخمیناً چہار درہم و وزن یک سکہ شاہجہان آباد است ، بس رطل شانزدہ ویکری شاہجہان آباد خواہد بود۔

(صفحہ ۵ حزب البحر ؟) (دستخط) ولی اللہ

<u>مخطوطہ انجمن ترقی اردو الف ۹ ¹⁄₁ قلمی حضرت شاہ ولی اللہ ؒ</u>

تفصیل :۔

صفحہ ۱ مضامین سرخ روشنائی سے ۔

ایں احزاب مصنف است کہ شرح ---- ضبط کردہ ۔

حزب اول --------- حزب دوم ---------

حزب پنجم --------- حزب ششم ---------

حزب ہفتم --------- حزب ہشتم ---------

حزب نہم ---------

بعض حوالے : شفاء قاضی عیاض ----- فارقلیط

حاشیہ پر سیاہی سے : ان اسمی فی القرآن محمد ---- انجیل احمد و فی التوریۃ احید ---- اسمائیت آمدہ ۔

الزوار جلیہ ؟